از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ پٹیالہ و دیگر

بنام

سیوندر سنگھ

تاریخ فیصلہ: 2 فروری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ترقی-پنجاب اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ کے ملازمین-کوٹہ نظام کو قانون میں خراب قرار دیا گیا-الیکٹرسٹی بورڈ نے سینارٹی بمع اہلیت کے اصول کو بڑھایا-بورڈ کی جانب سے پیش کی گئی تشریح درست نہیں ہے-اپیلٹ کورٹ محض اس بات پر غور کرنے کی ہدایت کرتی ہے کہ آیا مخصوص ملازم اہل ہو گا یا نہیں کیونکہ اس کی ترقی کی تاریخ اس کی واجب تھی-بورڈ کے لیے کھلا ہے کہ وہ اس معاملے پر قواعد، اس سلسلے میں طے شدہ قانون کے مطابق غور کرے اور مناسب حکم جاری کرے۔

پنجاب اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ، پٹیالہ و دیگر بنام رویندر کمار شرما، [1987] 1 ایس سی آر 72، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 4182، سال 1996۔

آر ایس اے نمبر 2415، سال 1994 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 10.1.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے آر ایس سودھی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پنجاب اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ، پٹیالہ ودیگر بنام روبندر کمار شرما، [1987] 1 ایس سی آر 72 میں، ترقی کے لیے کوٹہ نظام کو قانون میں خراب قرار دیا گیا۔ نتیجتاً، الیکٹرسٹی بورڈ نے 14 نومبر 1986 کے اپنے حکم کے ذریعے سینارٹی بمع اہلیت کے اصول کو اس اصول کے طور پر بڑھایا جس کا اس عدالت نے سی اے 95/7792 @ ایس ایل پی (C) نمبر 94/22179 عنوان پنجاب اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ ودیگر بنام ہروبندر سنگھ، مورخہ 24 اگست 1995 میں اعادہ کیا تھا۔

درخواست گزاروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ 14 نومبر 1986 کو ترقی کے لیے مدعاعلیہ کے معاملے پر غور کریں۔ آر ایس اے نمبر 94/2415 سے پیدا ہونے والی اس خصوصی اجازت کی درخواست میں، عدالت عالیہ نے اپیلٹ کورٹ کے حکم کو برقرار رکھتے ہوئے دوسری اپیل کو مختصر طور پر خارج کر دیا۔ اپیلٹ کورٹ نے اپنے 23 فروری 1994 کے فیصلے اور ڈگری میں ٹرائل کورٹ ڈگری میں ترمیم کی اور کہا کہ مدعاعلیہان-اپیل کنندگان کو مدعی کے معاملے پر ترقی کے لیے اس تاریخ پر غور کرنا چاہیے جس تاریخ کو یہ واجب تھا اور یہ مجاز اتھارٹی پر ہے کہ وہ تمام متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھے اور یہ فیصلہ کرے کہ آیا مدعی ترقی کا حقدار تھا۔ مزید ہدایت دی گئی کہ اسے مخصوص وقت کے اندر نمٹادیا جائے جس سے ہمیں کوئی تعلق نہیں ہے۔

درخواست گزاروں کے فاضل وکیل مسٹر سودھی کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ یہ تاریخ، جیسا کہ فیصلے میں تصور کیا گیا ہے، متعلقہ نہیں ہے کیونکہ اسے اس عدالت کے فیصلے کے ذریعے ساختی طور پر تبدیل کیا گیا تھا اور 14 نومبر 1986 کو بورڈ کے ذریعے لیے گئے فیصلے کی وجہ سے کوٹہ نظام کو ختم کر دیا گیا تھا اور مدعاعلیہ جیسے امیدواروں کی ترقی کے لیے سینارٹی بمع اہلیت کے اصول کو معیار کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا۔ لہٰذا اپیلٹ کورٹ کی طرف سے دی گئی اور عدالت عالیہ کی طرف سے تصدیق شدہ ہدایت اس عدالت کے مقرر کردہ قانون کے مطابق نہیں ہے۔ ہم نے پایا کہ بورڈ کی طرف سے لگائی گئی تعبیر درست نہیں لگتی ہے۔ اپیلٹ عدالت نے محض متعلقہ اصولوں پر عمل کرنے اور اس بات پر غور کرنے کی ہدایت کی کہ آیا مدعاعلیہ اس دن اہل ہوگا یا نہیں جب اسے واجب الادا تھا۔ اس عدالت کے مقرر کردہ قانون کی روشنی میں، درخواست گزاروں کے لیے یہ کھلا ہے کہ وہ قواعد کے مطابق کیس پر غور کریں اور مناسب حکم جاری کریں۔ لہٰذا، ہمیں نہیں لگتا کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو اس معاملے پر کسی رائے کے مزید اظہار کی ضمانت دیتا ہے کیونکہ اس عدالت کی طرف سے پہلے ہی قانون مقرر کیا جا چکا ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document